سوال

(630) اسلامی ریاست کی بنیادی خصوصیات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احوال آنکہ چند روز قبل ڈاکٹر عبدالجبار صاحب کراچی والے سے ملاقات ہوئی انہوں نے بتایا کہ نورستان میں اسلامی ریاست کا قیام عمل میں آچکا ہے چنانچہ ہم تمام مسلمانوں پر لازم ہے اسلامی ریاست کے امیر الشیخ مولانا محمد افضل صاحب کے ہاتھ پر بیعت کریں ۔ ورنہ ہماری زندگی جاہلیت کی زندگی ہوگی اور اگر بغیر بیعت کیے مرگئے تو یہ موت بھی جاہلیت کی موت ہوگی ۔ ڈاکٹر صاحب نے آپ کا اسم گرامی پیش فرمایا کہ اس سلسلے میں آپ سے تصدیق کی جاسکتی ہے ۔ آپ برائے مہربانی اس سلسلہ میں وضاحت فرمائیں ؟ کہ

(1) کیا واقعی نورستان میں اسلامی ریاست کا قیام عمل میں آچکا ہے ؟

(2) وہ کون سی بنیادی خصوصیات ہیں جن کی بناء پر کوئی ریاست اسلامی ریاست قرار پاتی ہے اور جن کی عدم موجودگی کی بناء پر کسی ریاست کو اسلامی ریاست تسلیم نہیں کیا جاسکتا ؟

(3) کیا دنیا میں کسی خطہ پر اگر اسلامی ریاست قائم ہوجائے ۔ پھر بھی اس بات کی گنجائش باقی رہ جاتی ہے کہ کسی دوسری جگہ الگ اسلامی ریاست کے قیام کے جداگانہ کوششیں جاری رکھی جاسکیں ؟ یا پہلے بن جانے والی اسلامی ریاست کے ساتھ ملنا ضروری ہوجائے گا ؟

(4) کیا اس وقت پوری دنیا میں اسلامی ریاست کا وجود بالفعل موجود ہے برائے مہربانی جواب میں دلائل کا حوالہ ضرور تحریر فرمائیں تاکہ گفتگو آگے بڑھائی جاسکے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے تمام سوالوں کے جواب میں صرف ایک ہی متفق علیہ مرفوع حدیث کافی ہے کہ :

حذیفہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا : ''اگر مسلمانوں کی کوئی جماعت نہ ہو اور نہ ہی ان کا کوئی امام وامیر ہو'' تو آپ ﷺ نے فرمایا :

«فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا» (مسلم, کتاب الامارات وجوب ملازمة جماعة المسلمین عند ظهور الفتن وفی کل حال)

پھر ان تمام گروہوں سے الگ تھلگ رہو۔

رہا نورستان والوں کا معاملہ تو پشاور میں ان کا دفتر موجود ہے رابطہ کر کے ان کی ریاست کے متعلق براہ راست ان سے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں مجھے آج سے تقریباً ۱۲ برس قبل نورستان جانے کا اتفاق ہوا تھا مگر آج کل حالات اس وقت کے حالات سے بہت مختلف ہیں۔

رہی امیر کی بیعت کی تاکید والی احادیث اور ترک بیعت امیر پر وعید والی احادیث تو ان پر امیر ہونے کی صورت میں ہی عمل ہو سکتا ہے اور امیر نہ ہونے کی صورت میں مندرجہ بالا حدیث «فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا» پر ہی عمل ہو گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جہاد وامارت کے مسائل ج1ص451

محدث فتویٰ